۴۳واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 26 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

<u>صدیق اکبر سٹریٹ نمبر6 داروغہ والا لاہور میں پانی کے پائپوں کی تبدیلی کی تفصیلات</u>

*3229: <u>جناب محمد نوید انجم:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صدیق اکبر سٹریٹ نمبر6 حاجی پارک داروغہ والا لاہور میں پانی کے پائپ کب ڈالے گئے تھے؟

(ب) اس وقت ان پائپوں کی حالت کیا ہے؟

(ج) اگر اس گلی میں پانی کے پائپ خراب حالت میں ہیں تو کیا حکومت ان پائپوں کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صدیق اکبر سٹریٹ نمبر6 حاجی پارک داروغہ والا لاہور میں پانی کی 4 انچ اے۔ سی پائپ لائن سال 2008 میں نئی ڈالی گئی۔

(ب) پانی کی یہ پائپ لائن بہترین حالت میں کام کر رہی ہے۔

(ج) ۔ایضاً۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)</u>

<u>لاہور نہر کے دونوں اطراف پر پودے اور پھول لگانے و دیگر سجاوٹ کی تفصیلات</u>

*3400: <u>جناب محمد نوید انجم:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے لاہور نے ٹھوکر نیاز بیگ سے جلو موڑ تک نہر کے دونوں سائیڈز پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران پودے اور پھول لگانے اور نہر کی سجاوٹ پر سال وائز کتنی رقم خرچ کی؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران پورے شہر لاہور میں پودے اور پھول لگانے پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران لاہور شہر میں کس کس جگہ فوارے، کتنی رقم سے لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ٹھوکر نیاز بیگ سے جلو موڑ تک کے دونوں اطراف میں پھول، پودے پی۔ایچ۔اے کی نرسری سے لگائے گئے اور ان پر کوئی اخراجات نہیں آئے۔

(ب) لاہور شہر میں جہاں جہاں پودے اور پھول لگائے ان پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی کیونکہ یہ پودے پی۔ایچ۔اے کی نرسری سے لے کر لگائے گئے۔

(ج) پی ایچ اے نے سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران مندرجہ ذیل فوارے لگائے۔

1۔ تعمیر فوارہ بمقام جہانگیر پارک ساندہ لاہور اور مبلغ۔/3,25,000 روپے خرچ ہوئے۔

2۔ تعمیر فوارہ بمقام گرین بیلٹ لفٹ سائیڈ نزد فیروزپور روڈ انڈر پاس کینال برج۔/10,95,000 روپے خرچ ہوئے۔

3۔ تعمیر واٹر فال بمقام موڑ اتفاق ہسپتال فیروزپور روڈ لاہور۔/14,55,000 روپے۔

4۔ تعمیر واٹر فال بمقام مبارک سنٹر نزد قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ لاہور۔/12,14,224 روپے۔

5۔ تعمیر فوارہ چائنہ چوک ریس کورس روڈ لاہور۔3,67,325 روپے۔

6۔ تعمیر فوارہ شوکت خانم ہسپتال گول چکر جوہر ٹاؤن لاہور۔12,98,415 روپے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)</u>

<u>سمن آباد لاہور میں سروس روڈ کو پارکنگ اسٹینڈ میں تبدیل کرنے کی تفصیلات</u>

*3993: <u>میاں شفیع محمد</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمن آباد لاہور میں کار ڈیلروں نے سروس روڈ کو پارکنگ اسٹینڈ میں تبدیل کر دیا ہے جس سے سمن آباد میں داخل ہونے والے تمام راستے بند ہو گئے ہیں حالانکہ یہ شورومز غیر قانونی قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رہائشی علاقوں میں مذکورہ پارکنگ سے شہریوں کو بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے جس سے ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ غیر قانونی شورومز کو بند اور تجاوزات کو ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور شورومز کے لئے کوئی متبادل بندوبست کرنے کی کوئی تجویز ایل ڈی اے کے زیر غور ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ سمن آباد میں کار ڈیلرز سروس روڈ پر کار پارکنگ کرتے ہیں جو کہ غیر قانونی ہے اور اس کے باقاعدگی سے چالان دفعہ 35 ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے تحت مرتب کر کے سینئر جوڈیشل مجسٹریٹ کو ارسال کر دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ دفعہ 33، 34 اور 38 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا سکے تاہم یہ غلط ہے کہ سمن آباد کے تمام راستے بند ہو جاتے ہیں۔ یہ غیر قانونی پارکنگ صرف سروس روڈ پر ہوتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ سروس روڈ پر غیر قانونی پارکنگ کی وجہ سے اکثر اوقات ٹریفک کی روانی میں مشکلات پیدا ہوتی ہے لیکن مین روڈ پر ایسا نہیں ہوتا۔ لہذا سروس روڈ پر غیر قانونی

پارکنگ کے خلاف زیر دفعہ 35 کے تحت چالان مرتب کر کے ایل ڈی اے کے مجسٹریٹ کو قانونی کارروائی کے لئے ارسال کر دیئے جاتے ہیں۔

(ج) حکومت نے غیر قانونی تجاوزات کو ختم کرنے کیلئے مہم پہلے سے ہی شروع کر رکھی ہے اور غیر قانونی تجاوزات کو ختم کیا جارہا ہے جہاں تک غیر قانونی شوروم کا تعلق ہے ان کی کمرشلائزیشن کے لیے حکومت نے اس سڑک کو بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر CMP/LDA/590-S/443-2010 مورخہ 2011-01-22 منظور کر دیا ہے۔

اس نوٹیفکیشن کے مطابق غیر قانونی شورومز سے کمرشل فیس وصول کی جائے گی اور اپنی جگہ کے اندر پارکنگ کی اجازت ہوگی اور غیر قانونی پارکنگ کی صورت میں چالان اور جرمانے کئے جائیں گے لہذا نوٹیفکیشن کے حوالے سے غیر قانونی شورومز کو نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں اور مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ نیز ان شورومز کے لئے متبادل جگہ کا بندوبست کرنے کی تجویز ایل ڈی اے کے زیر غور نہ ہے کیونکہ ایل ڈی اے بلڈنگ ریگولیشن کے مطابق کمرشل پراپرٹی میں آٹو موبائل شوروم کی اجازت ہے اور قانون کے مطابق پارکنگ بھی مہیا کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)</u>

<u>سنگھ پورہ لاہور تا براستہ بھوگی وال بند روڈ میں سیوریج پائپ بچھانے کی تفصیلات</u>

<u>*4466: محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگی وال بند روڈ سال 2009 میں بچھائے جانے والے سیوریج پائپ پر کل کتنی لاگت آئی، سیوریج پائپ بچھانے کی منظوری کس اتھارٹی نے دی نیز اس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کا کتنا عرصہ لگا؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

سال 2009 کے دوران جی ٹی روڈ سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال بند روڈ لاہور تک سیوریج سسٹم کی بچھائی پر کل 176.00 ملین روپے لاگت آئی۔ یہ سیوریج لائن جس منصوبہ کے تحت بچھائی گئی اس میں ویت مین روڈ (Wheetman Road)، جمیل آباد ، منور سلطانہ روڈ، درس بڑے میاں روڈ میں سیوریج بچھائی اور بھوگی وال ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر کا کام بھی شامل تھا اور اس منصوبہ کی کل تخمینہ لاگت 240.00 ملین روپے تھی۔ جس کے تحت کل 20135 فٹ 9 انچ تا 72 انچ قطر کے سیوریج پائپ بچھائے گئے۔ اس منصوبہ کی منظوری پنجاب ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب نے دی۔ یہ منصوبہ 2 سال 3 ماہ کے عرصہ میں مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

سال 2009، جناح باغ لاہور میں درخت لگانے کی تفصیلات

*4470: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2009 میں جناح باغ لاہور میں کتنے نئے درخت لگائے گئے اور ان پر کل کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

سال 2009 باغ جناح لاہور میں کل 550 مختلف اقسام کے درخت اور جھاڑیاں لگائی گئیں اور ان پر کوئی لاگت نہیں آئی کیونکہ یہ درخت اور جھاڑیاں باغ جناح کی نرسریوں میں از خود تیار کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

گلشن اقبال لاہور۔مالیوں کی تعداد و تفصیل

*6481: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے گلشن اقبال پارک، علامہ اقبال ٹاؤن میں کل کتنے مالی کام کرتے ہیں نیز یہ مالی کون کونسے گریڈ میں کام کرتے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور کے متذکرہ پارک میں حکومت کی طرف سے مالیوں کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ضلع لاہور میں متذکرہ پارک کا انتظام، اس کی دیکھ بھال کس اتھارٹی کے سپرد ہے، اتھارٹی کے عہدے دار کا نام، پتہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ضلع لاہور کے گلشن پارک میں کل 97 مالی کام کرتے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

i۔ 54 مالی مستقل بنیادوں پر کام کر رہے ہیں جن کا پے سکیل 2 ہے اور وہ تمام مراعات جو ان کے گریڈ کے مطابق ہیں لے رہے ہیں۔

ii۔43مالی ڈیلی ویجز کے طور پر کام کر رہے ہیں ان کی یومیہ اجرت مبلغ۔/250روپے ہے۔

(ب) مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے مالیوں کو قانون کے مطابق تمام سہولیات میسر ہیں مثلاً میڈیکل، پنشن، چھٹی

(ج) یہ پارک پی ایچ اے کے زیر انتظام ہے اور محکمہ کے سربراہ ڈائریکٹر جنرل ہیں اور گلشن اقبال پارک کو ایک پراجیکٹ ڈائریکٹر جو گریڈ18 کے ہیں وہ اس کے انچارج ہیں ان کا نام تجمل جاوید ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب23جنوری2012)</u>

<u>ضلع لاہور۔پی ایچ اے میں مالیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*6810: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع لاہور میں PHA کے زیر انتظام کل کتنے مالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی ایچ اے کی غفلت اور عدم توجہی اور مالیوں کی لاپرواہی کی وجہ سے لاہور کی گرین بیلٹس اور پودے خراب ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی20اپریل2010تاریخ ترسیل27جولائی2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)

(1) ریگولر مالی2264عدد

(2) کنٹریکٹ مالی409عدد

(3) 89ڈیز ورک چارج مالی409عدد

(4) ڈیلی پیڈ مالی1561عدد

کل مالی 4379 عدد ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے زیر نگرانی گرین بیلٹس میں سر سبز پودے اور گھاس لگی ہوئی ہے جو کہ مالیوں کی شاندار محنت اور لگن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2011)

لاہور۔ گلشن اقبال پارک کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*6868: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن اقبال پارک (علامہ اقبال ٹاؤن) لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی عہدہ وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گلشن اقبال پارک میں موجود پلاٹوں کے مختلف حصوں سے گھاس اکھڑ کر ضائع ہو گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں لیٹرینوں کی تعداد کم ہے اور موجود لیٹرینوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے جہاں اکثر پانی نہ ہونے کی وجہ سے تفریح کے لئے آنے والے لوگوں کو سخت پریشانی کا سامنا رہتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلشن اقبال پارک میں کچے ٹریک پر کئی کئی دن تک پانی کا چھڑکاؤ نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے واک کرتے ہوئے لوگوں کو صحت کی بجائے مٹی دھول ملتی ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گلشن اقبال پارک میں جہاں جہاں سے گھاس اکھڑا ہوا ہے وہاں گھاس لگانے، نئی لیٹرینیں بنانے، موجودہ لیٹرینوں کو بہتر بنانے

اور کچے ٹریک کو صحیح طور پر maintain کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلشن اقبال پارک میں مجموعی طور پر تعداد 163 ملازمین ہیں جن کی عہدہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پارک کی Lush green environment اس بابت نفی کرتی ہے۔ بعض اوقات کوالٹی کے پیش نظر سرکنڈا و غیرہ خودرو جو اگ پڑتا ہے اُس کو نکال کر اُس کی جگہ صاف گھاس بو دیا جاتا ہے۔ جس کو جڑ پکڑے میں کچھ وقت لگتا ہے ایسی (شاذ و نادر) جگہوں کو خالی سمجھ لیا گیا ہے۔

(ج) پارک کے تین کونوں میں خواتین حضرات کیلئے علیحدہ علیحدہ تین تین سیٹ لیٹرینوں کے موجود ہیں کسی نے اس بابت کوئی اشارہ نہیں کیا کہ یہ تعداد کم ہے اور کوئی اعتراض بھی نہیں اٹھایا گیا۔ خاکروب پارک کے کھلا رہنے تک ہمہ وقت تمام لیٹرینوں پر تعینات رہتے ہیں اور صفائی کے خاطر خواہ انتظام کو یقینی بناتے ہیں پانی کی ٹینکی ہر سیٹ پر موجود ہے۔ لہذا پانی کی کمی محسوس نہیں کی جاسکتی۔

(د) اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ جوگنگ ٹریک کو مناسب مقدار پانی سے وقفہ وقفہ سے چھڑکاؤ کیا جائے یہ عمل اس وقت کیا جاتا ہے جب پبلک کا اس پر رش کا رجحان نہ ہو۔ ایسے عمل سے مٹی دھول اُڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) جیسا کہ ہر سوال کے انفرادی جواب میں یہ بات واضح کر دی گئی ہے گلشن اقبال پارک کا کوئی حصہ ایسا نہیں نظر آتا جہاں گھاس لگانا اور اس کی نشوونما کو یقینی نہ بنایا جائے جہاں تک

لیٹرینوں میں اضافہ کرنے کا سوال ہے تو اس بابت کوئی urgency اب تک محسوس نہیں کی گئی اور پبلک agitation بھی کوئی ظاہر نہیں ہوا لیٹرینوں میں کوالٹی صفائی کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے کوئی بدبو یا تعفن پیدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جوگنگ ٹریک بھی عمل طور پر ٹھیک رکھنے کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے ایسے مناسب انتظامات کے پیش نظر سوالات مذکورہ کے منفی اشاروں کو رد کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2011)

لاہور داروغہ والا میں واقع عالم ٹاؤن میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا مسئلہ

*7194: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داروغہ والا لاہور میں واقع عالم ٹاؤن آبادی میں واٹر سپلائی کا کوئی بندوبست نہیں جس وجہ سے مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ آبادی میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، داروغہ والا میں واٹر سپلائی کی سہولت جزوی طور پر موجود ہے۔ عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ کی کل دس گلیاں ہیں۔ جن میں چار گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی لائن پہلے سے موجود ہے۔ ان گلیوں کے رہائشی واسا کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(ب) عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، داروغہ والا کی بقایا چھ گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی نہیں ہے۔ ان گلیوں میں واٹر سپلائی کا پائپ بچھانے کے لیے تخمینہ

-/11,65,700 روپے کا لگایا گیا ہے اور فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ گلیوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں بچھادی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

پی پی 106 حافظ آباد-واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات

*7604: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 106 (حافظ آباد) میں کس کس گاؤں / قصبہ میں واٹر سپلائی کی سکیمیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں بند پڑی ہیں، حکومت کب تک ان کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 106 (حافظ آباد) میں مندرجہ ذیل واٹر سپلائی کی سکیمیں کام کر رہی ہیں۔

(1) واٹر سپلائی سکیم ونیکے تارڑ سال (07-2006) میں مکمل ہوئی اور اس کو ٹی ایم اے حافظ آباد چلا رہا ہے۔

(2) واٹر سپلائی سکیم کولو تارڑ سال 96-1995 میں مکمل ہوئی اور اس کو لوکل CBO چلا رہی ہے۔

(3) واٹر سپلائی سکیم کالیکی منڈی سال 1988 میں مکمل ہوئی اور اس کو ٹی ایم اے حافظ آباد چلا رہا ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں مندرجہ ذیل سکیمیں بند پڑی ہیں۔

(1) واٹر سپلائی سکیم رام کے چھٹہ۔ یہ سکیم سال 96-1995 میں مکمل ہوئی اور گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت لوکل CBO کے حوالہ کی گئی لیکن زیر زمین پانی میٹھا ہونے۔ لوکل CBO کی عدم دلچسپی اور بجلی کے بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سکیم 1999 میں بند ہو گئی۔

(2) واٹر سپلائی سکیم ادوکی۔ یہ سکیم سال 96-1995 میں مکمل ہوئی اور گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت لوکل CBO کے حوالہ کی گئی لیکن زیر زمین پانی میٹھا ہونے۔ لوکل CBO کی عدم دلچسپی اور بجلی کے بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سکیم 2000 میں بند ہو گئی۔

(3) واٹر سپلائی سکیم جلالپور بھٹیاں سال 1990 میں مکمل ہوئی اور اس سکیم کی (Maintenance) دیکھ بھال ٹی ایم اے پنڈی بھٹیاں کر رہا ہے اور یہ سکیم 26-05-2007 میں بند ہو گئی۔

اگر مندرجہ بالا سکیموں کی بحالی کے لئے گورنمنٹ فنڈز مہیا کرے اور گاؤں کی CBO ان سکیموں کی دیکھ بھال اور ان کو چلانے کی ذمہ داری قبول کرے تو یہ سکیمیں چلائی جا سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2011)

سرگودھا۔ میانی شہر میں واٹر سپلائی کے ٹیوب ویلوں کی خرابی کی تفصیلات

*8014: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میانی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں واٹر سپلائی کیلئے جو ٹیوب ویل لگائے گئے تھے وہ کافی عرصہ سے خراب ہیں؟

(ب) یہ ٹیوب ویل کب سے خراب ہیں اور ان کو ٹھیک نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر کے لئے واٹر سپلائی کے مزید ٹیوب ویل جلد از جلد لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) 2 عدد ٹیوب ویل نہر شاہپور برانچ میانی شہر کے لیے 86-1985 میں فوکل پوائنٹ سسٹم کے تحت نصب کیے گئے دونوں ٹیوب ویل دوران سیلاب 1992 کی زد میں آکر خراب ہو گئے اور یہ دونوں ٹیوب ویل ناقابل مرمت ہیں۔

(ج) زیر زمین پانی میٹھا ہے۔ چونکہ یہ شہر دریائے جہلم کے کنارے واقع ہے۔ تاہم اگر حکومت فنڈز مہیا کر دے تو میانی شہر کے لوگوں کو سرکاری طور پر پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا سکتا ہے جس کے لئے 4/1 کیوسک کے 5 عدد ٹیوب ویل، رائزنگ مین، ڈسٹری بیوشن سسٹم اور اوور ہیڈ ریزوائز کے لئے تقریباً 3 کروڑ روپے درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2011)

لاہور۔ایل ڈی اے کے ملازمین کو پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*8622: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ملازمین کو اس کی مختلف ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹس الاٹ کئے جاتے ہیں، ان کی الاٹمنٹ کا کوٹہ کتنا ہوتا ہے؟

(ب) کیا افسران اور ملازمین کا کوٹہ مختلف ہوتا ہے اور گریڈ کے حساب سے کس سائز کے پلاٹ ملازمین اور افسران کو الاٹ کئے جاتے ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا کوٹہ کے تحت پچھلے پانچ سال میں ایل ڈی اے کے ملازمین / افسران کو کتنے پلاٹ کن کن سکیموں میں الاٹ کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ملازمین کو ایل ڈی اے کی مختلف ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹس الاٹ کیے جاتے ہیں لیکن ہائی کورٹ کے فیصلہ مورخہ 2001-12-14 کی روشنی میں جن اہلکاروں کی سروس 1998 تک دس سال بنتی ہے ان کو 1986 کی الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق ہائی کورٹ کے فیصلہ اور اتھارٹی کے اجلاس میں منظوری کے بعد مورخہ 2008-2-16 کو بذریعہ قرعہ اندازی ملازمین کو پلاٹ الاٹ کیئے گئے ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے میں افسروں اور ملازمین کا کوٹہ تین فیصد ہی ہوتا ہے لیکن افسران اور ملازمین کے پلاٹوں کا سائز مختلف ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	گریڈ	پلاٹ کا سائز
1	1تا4	3مرلہ
2	5تا10	5مرلہ
3	11تا15	7مرلہ
4	16تا17	10مرلہ
5	18سے اوپر	1کنال

(ج) مذکورہ بالا کوٹہ کے تحت پچھلے پانچ سالوں میں ایل ڈی اے افسران اور ملازمین کو مورخہ 2008-2-16 کو بذریعہ قرعہ اندازی بمطابق ہائی کورٹ اتھارٹی کے اجلاس میں منظوری کے بعد ملازمین / افسران کو 279 پلاٹس کی الاٹمنٹ کی گئی جن سکیموں میں الاٹمنٹ کی گئی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1ایم اے جوہر ٹاؤن سکیم فیزI اور II	2۔ سبزہ زار سکیم فیزI اور II
3۔ جوبلی ٹاؤن	4۔ مصطفیٰ ٹاؤن

5۔ موہلنوال سکیم	6۔ گجرپورہ سکیم
7قائداعظم ٹاؤن	

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

ضلع وہاڑی، 10-2009 اور 11-2010 کو فراہم کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*8716: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی کا مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ان ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے مذکورہ سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن وہاڑی کا مالی سال 10۔2009 کا بجٹ 192,162,000/۔ روپے اور مالی سال 11۔2010 کا بجٹ 256,372,000/۔ روپے مختص ہوا۔

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی میں سکیل نمبر 1 سے سکیل نمبر 18 تک کے 81 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج) مالی سال 10۔2009 کے دوران ملازمین کی تنخواہوں پر 9,139,423/۔ روپے خرچ ہوئے اور مالی سال 11۔2010 کی تنخواہوں پر

8,394,413/- روپے خرچ ہوئے۔ مالی سال 2009-10 کے دوران ٹی اے پر 76,929/- روپے اور مالی سال 2010-11 کے دوران ٹی اے پر 28,665/- روپے خرچ ہوئے۔

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی میں تین سرکاری گاڑیاں ہیں جن میں سے سوزوکی کار کلٹس VRN-130 ایکسیئن صاحب کے استعمال میں ہے جس پر سال 2009-10 کے دوران 220,000/- روپے اور مالی سال 2010-11 کے دوران 240,000/- روپے خرچ آیا۔ سوزوکی مہران کار VHR-8321 ایس ڈی او میلسی اور جونیئر ریسرچ آفیسر لیبارٹری کے زیر استعمال ہے جس پر سال 2009-10 کے دوران 226,000/- روپے اور مالی سال 2010-11 کے دوران 210,000/- روپے خرچ آیا۔ سوزوکی جیپ LXO-3524 ایس ڈی او، وہاڑی اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ آفیسر کے زیر استعمال ہے جس پر سال 2009-10 کے دوران 230,000/- روپے اور سال 2010-11 کے دوران 255,000/- روپے خرچ آیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2011)</u>

<u>ضلع چنیوٹ، سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے خرچ کی گئی رقم کی تفصیلات</u>

*8744: <u>سید حسن مرتضیٰ:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں 2008-09 سے اب تک کتنی رقم سیوریج کی سہولیات کی فراہمی پر خرچ ہوئی؟

(ب) ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تعمیر ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 09-2008 سے اب تک 5.000 ملین روپے سیوریج کی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کئے۔

(ب) مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کئے گئے ہیں:۔

(i) مہیا کرنا سیوریج محلہ پیر حافظ آباد دیوان جھنگ روڈ تحصیل و ضلع چنیوٹ تخمینہ لاگت 2.000 ملین روپے

(ii) مہیا کرنا ڈسپوزل ورکس کوٹ محمد یار تحصیل و ضلع چنیوٹ تخمینہ لاگت 3.000 ملین روپے۔

(ج) مندرجہ بالا دونوں منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور چل رہے ہیں اور کوئی منصوبہ زیر تعمیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2011)

ضلع چنیوٹ کی حدود میں چلنے والی سیوریج سکیموں کی تفصیلات

*8745: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں کس کس گاؤں و چک میں کتنی سیوریج سکیمیں کام کر رہی ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں؟

(ب) جو سکیمیں بند پڑی ہیں وہ کس وجہ سے بند ہیں؟

(ج) کتنی سکیمیں شروع سے چلی ہی نہیں ہیں۔اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے زیر نگرانی ضلع چنیوٹ کی حدود میں صرف ایک سیوریج سکیم موضع کوٹ محمد یار میں بنائی گئی ہے جو کہ چل رہی ہے۔

(ب) کوئی سکیم بند نہیں پڑی ہے۔

(ج) ایسی کوئی سکیم نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2011)

لاہور۔ایل ڈی اے ایونیو ہاؤسنگ سکیم کے ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*8764: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سرکاری ملازمین کے لئے ایل ڈی اے ایونیو ہاؤسنگ سکیم کب شروع ہوئی اور اس کے ترقیاتی کام کتنے عرصے میں مکمل ہونے تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ الاٹیوں نے پلاٹ کی قیمت اور ترقیاتی اخراجات سمیت تمام واجبات ایل ڈی اے کو ادا کر دیئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انڈر گراؤنڈ بجلی اور کارپیٹڈ سڑکیں بنانے کے لئے ترقیات اخراجات طے شدہ اخراجات سے زیادہ وصول کئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب یہ کام Below Standard کروائے جا رہے ہیں اور بجلی انڈر گراؤنڈ ہونے کی بجائے پول نصب کئے جا رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت تمام حقائق جاننے کے لئے ایک آزادانہ انکوائری کمیٹی تشکیل دینے اور مذکورہ بالا بے قاعدگیوں کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 فروری 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سرکاری ملازمین کے لیے ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کی تشہیری مہم کا آغاز 2003 میں کیا گیا۔ جبکہ ترقیاتی کام کا آغاز اکتوبر 2004 میں ہوا اور اس کے ترقیاتی کام اکتوبر 2006 میں مکمل ہونے تھے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ الاٹیز سے پلاٹ کی قیمت آسان اقساط میں وصول کرنا تھی۔ جن الاٹیز کے الاٹ شدہ پلاٹ Litigation Free Area میں آئے، ان سے پلاٹ کی قیمت وصول کر لی گئی۔ البتہ ان الاٹیز سے کل قیمت طلب نہ کی گئی جن کے الاٹ شدہ پلاٹ litigation Area میں آتے ہیں۔

(ج) انڈر گراؤنڈ بجلی کا کام سکیم کے پلان میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ بجلی اور کارپیٹڈ سڑکوں کی مد میں زیادہ اخراجات نہیں لئے گئے۔

(د) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم میں بجلی کی سپلائی کا کام ڈیزائن کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ مہارت رکھنے والے ادارے واپڈا (لیسکو) سے کرایا جا رہا ہے اور منظور شدہ پلان کے مطابق کھمبوں کی تنصیب جاری ہے۔

(ہ) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے ترقیاتی کاموں میں تمام مالی اور انتظامی قوانین و ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2011)

رائے ونڈ لاہور کی آبادیوں کے ٹیوب ویلز کو ٹھیک کروانے کا معاملہ

*9176: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائے ونڈ لاہور کی آبادی اسلام آباد اور جناح کالونی میں ٹیوب ویلز کی موٹریں جل گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرانسفارمر چور اتار کر لے گئے ہیں؟

(ج) کیا واسا کی انتظامیہ مذکورہ مسئلے کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ بات درست ہے کہ رائے ونڈ آبادی محلہ اسلام آباد کے ٹیوب ویل کی موٹر چوری ہو گئی تھی جسکی رپورٹ محکمہ پولیس کو کر دی گئی تھی۔ بعد ازاں محکمہ کی جانب سے موٹر نصب کروادی گئی اور واٹر سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ جناح کالونی کے ٹیوب ویل کا بور بھی خراب ہو گیا تھا۔ TMA علامہ اقبال ٹاؤن نے نیا ٹیوب ویل مع موٹر لگا دیا اور واٹر سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ محلہ اسلام آباد کے ٹیوب ویل کا ٹرانسفارمر چوری ہوا تھا جس کی رپورٹ محکمہ پولیس کو کر دی گئی تھی جو کہ دوبارہ لگوا دیا گیا ہے اور پانی کی سپلائی جاری ہے۔

(ج) WASA صرف بڑے شہروں میں انتظامی امور چلا رہی ہے TMA علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مشترکہ کوشش سے واٹر سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔ ان منصوبہ جات سے محکمہ واسا کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2011)

<u>کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ کے سیوریج سسٹم کی ابتر صورتحال کی تفصیلات</u>

*9179: رانا آصف محمود: <u>کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ</u> نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوٹلی لوہاراں (سیالکوٹ) کی کون کونسی آبادی کا سیوریج سسٹم کام کر رہا ہے؟

(ب) اس وقت کون کون سی آبادی میں سیوریج سسٹم بند پڑا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس قصبہ کے سیوریج سسٹم کو درست کروانے یا ازسرنو ڈلوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) کوٹلی لوہاراں ٹاؤن میں کوئی بھی سیوریج سسٹم اس وقت کام نہیں کر رہا ہے۔

(ب) کوٹلی لوہاراں مشرقی محلہ چوڑ والی اور قلعہ والا تالاب میں سیوریج سسٹم لگا ہوا ہے جو کہ اپنی مدت پوری کر چکا ہے اور بند پڑا ہے۔

(ج) اگر گورنمنٹ فنڈز مہیا کرے تو محکمہ ہذا اس قصبہ میں جامع منصوبہ بندی کر کے سیوریج سسٹم مہیا کرنے کیلئے تیار ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2011)</u>

<u>لاہور۔ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ میں الاٹ شدہ پلاٹس کے تبادلہ جات کی تفصیلات</u>

*9378: محترمہ زوبیہ رباب ملک: <u>کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہاؤسنگ سوسائٹی لاز کے تحت پہلے سے الاٹ شدہ پلاٹس کے آپس میں تبادلہ کے لئے دونوں الاٹیز کی تحریری رضامندی درکار ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامیہ الاٹ شدہ پلاٹ کا تبادلہ کسی بھی گراؤنڈ یا دیگر مختص شدہ رقبہ سے کرے تو الاٹی کی تحریری رضامندی ضروری ہے ؟

(ج) LDA ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے جن پلاٹس کے آپس میں تبادلے کیے گئے ہیں ان پلاٹس کے نمبر اور الاٹیز کے نام نیز الاٹیز کی طرف سے تحریری رضامندی کے ثبوت فراہم کریں ؟

(د) اگر مذکورہ تبادلہ جات الاٹیز کی باہمی رضامندی سے نہ ہوئے ہیں تو کیا حکومت ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 23 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ایک پرائیویٹ سکیم ہے جو کہ ایل ڈی اے ملازمین نے بنائی ہے۔ یہ ایک کواپریٹو سوسائٹی نہ ہے اور یہ محکمہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ نہ ہے۔ پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز رولز 2010 کے تحت محکمہ ایل ڈی اے کا پلاٹوں کی خرید و فروخت اور ٹرانسفر میں کوئی عمل دخل نہ ہے بلکہ یہ پلاٹ مالکان اور سکیم مالکان کا آپس کا معاملہ ہے۔

(ب) یہ ہاؤسنگ سوسائٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ گراؤنڈ / اوپن سپیس یا دیگر مختص شدہ رقبہ برائے پبلک استعمال کسی دوسرے مقاصد کیلئے استعمال نہیں کر سکتا ہے۔

(ج) چونکہ یہ ایک پرائیویٹ سکیم ہے اس لیے پلاٹوں کی خرید و فروخت کا ریکارڈ محکمہ ایل ڈی اے کے پاس نہ ہوتا ہے۔ اس لیے سوال کا یہ جزو محکمہ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) اگر تبادلہ جات الاٹیز کی باہمی رضامندی سے نہ ہوئے ہوں تو متاثرین برائے دادرسی دیوانی عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں اور محکمہ ایل ڈی اے پلاٹوں کی خرید و فروخت میں مداخلت کا حق نہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

مغلپورہ اوور ہیڈ برج کے ٹھیکہ کی تفصیلات

*9405: جناب جاوید حسن گجر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مغلپورہ اوور ہیڈ برج لاہور کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا اس کے ٹینڈرز میں کن پارٹیوں نے حصہ لیا ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس ٹھیکے میں مذکورہ کمپنی کو سریے کی مد میں ایڈوانس ادائیگی میں کتنی رقم ادا کی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سریے کی مد میں ایڈوانس ادائیگی اس وقت کی گئی جب اس کوارٹر میں سریے کی فی ٹن قیمت Maximum تھی؟

(د) ایڈوانس ادائیگی کے وقت، اس سے پہلے اور بعد کے کوارٹر میں سریے کی فی ٹن قیمت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) مذکورہ پروجیکٹ میں کتنا سریا استعمال ہوا اس کی مقدار اور پرائس کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 23 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مغلپورہ اوور ہیڈ برج لاہور کا ٹھیکہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی منظوری پر FWO کو دیا گیا تھا اسلئے اس میں کسی اور پارٹی نے حصہ نہ لیا۔ منصوبہ کی کل تخمینہ لاگت 3340 ملین روپے تھی۔

(ب) اس ٹھیکے میں مذکورہ کمپنی کو سریے کی مد میں ایڈوانس کے طور پر 10 کروڑ 63 لاکھ روپے دیئے گئے تھے۔

(ج) یہ درست نہ ہے سریے کی مد میں ایڈوانس رقم گورنمنٹ آف پنجاب کی مقرر کردہ رقم کے مطابق دی گئی تھی۔

(د) ایڈوانس کی ادائیگی کے وقت تخمینہ لاگت Qtr 2008,3rd کے مطابق بنایا گیا تھا جس میں خام سریے کی فی ٹن قیمت -/73,000 روپے تھی۔ اس طرح 2008,2nd Qtr میں خام سریے کی قیمت -/77,000 روپے فی ٹن جبکہ 2008 کے Qtr 4th میں خام سریے کی قیمت -/84,000 روپے فی ٹن تھی

(ہ) مذکورہ پراجیکٹ میں 7098 ٹن سریا استعمال ہوا اور اس کی قیمت -/74,15,70,648 روپے بنتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)</u>

<u>ایل ڈی اے (ایونیو 1) ہاؤسنگ سکیم لاہور کی ڈویلپمنٹ کی تفصیلات</u>

*9406: <u>جناب جاوید حسن گجر:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے ایونیو 1 ہاؤسنگ سکیم لاہور کی ڈویلپمنٹ کے لئے حکومت پنجاب نے کس فرم کو ٹھیکہ دیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیم کی ڈویلپمنٹ کے لئے حکومت نے ٹینڈر اخبارات میں دیا؟

(ج) اس ٹینڈر میں کن کن فرموں نے حصہ لیا ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ایک مخصوص فرم کو یہ ٹینڈر مارکیٹ ریٹ سے اضافی ریٹ پر دیا اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) اب تک حکومت پنجاب نے اس فرم کو کتنی ادائیگی کی اور اس فرم نے کتنا کام مکمل کیا، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 23 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم لاہور کی ڈویلپمنٹ کے لیے حکومت پنجاب / ایل ڈی اے نے میسرز ایف ڈبلیو او کو ٹھیکہ دیا۔

(ب) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم لاہور کی ڈویلپمنٹ سابقہ دور حکومت 2004ء میں شروع ہوئی۔ اس وقت کی حکومت پنجاب / ایل ڈی اے نے اخبارات میں ٹینڈر نہیں دیئے۔

(ج) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کی ڈویلپمنٹ کے لیے اس وقت 2004ء کے وزیر اعلیٰ پنجاب سے سمری کی منظوری کے بعد سنگل ٹینڈر میسرز ایف ڈبلیو او کو دیا گیا۔

(د،ہ) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم لاہور کی ڈویلپمنٹ کا کام اس وقت کی حکومت پنجاب / ایل ڈی اے نے تخمینہ لاگت سے 49.49% زائد ریٹ پر میسرز ایف ڈبلیو او کو دیا ،اب تک میسرز ایف ڈبلیو او کو 973 ملین روپے ادائیگی کی ہے۔ تخمینہ لاگت 2537 ملین ہے۔ سکیم کے کل رقبہ کا 62% کلیئر ہے جس پر 98% کام مکمل ہو چکا ہے سکیم کے باقی رقبہ

پر عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات کے فیصلہ کی روشنی میں ڈویلپمنٹ کے کام شروع ہو سکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا-چک نمبر 43 شمالی میں 3 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم کی تفصیلات

*9454: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 43 شمالی ضلع سرگودھا میں 3 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم سال 1993 میں منظور ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسکیم میں بجلی، سیوریج، سڑکات و دیگر ترقیاتی کام نامکمل چھوڑ دیئے گئے ہیں اور جو کام ہو رہے ہیں وہ بھی انتہائی ناقص ہیں، اس سکیم کی تکمیل کب تک ہو گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس اسکیم میں کل 711 پلاٹ منظور ہوئے تھے جس میں سے 408 پلاٹ تقسیم کئے جا چکے ہیں لیکن الاٹیوں کو ابھی تک قبضہ نہیں دیا گیا اس کی کیا وجوہات ہیں اور یہ قبضہ کب تک دیا جائے گا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ بقایا 303 پلاٹ ابھی تک الاٹ نہیں کئے گئے اس کی کیا وجوہات ہیں اور یہ کب تک الاٹ کئے جائیں گے اور اس کا کیا Criteria ہو گا؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست نہ ہے چک نمبر 43 شمالی ضلع سرگودھا میں 3 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت مورخہ 08-02-1988 کو منظور ہوئی۔

(ب) یہ درست نہ ہے ہاؤسنگ اسکیم ہذا میں ماسوائے فراہمی بجلی کے تمام ترقیاتی کام بشمول سڑکیں، سیوریج، واٹر سپلائی وغیرہ 1995 میں مکمل کر لیے گئے تھے۔ تاہم اسکیم ہذا میں عدم فراہمی بجلی کی وجہ سے آبادکاری نہ ہو سکی جسکی وجہ سے تعمیراتی ڈھانچہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے۔ تاہم اب اسکیم مذکورہ میں سڑکوں، سیوریج، واٹر سپلائی کی بحالی اور فراہمی بجلی کا تخمینہ منظوری کے مراحل میں ہے۔ جیسے ہی تخمینہ کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی ہو گی ترقیاتی کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) درست نہ ہے منظور شدہ نقشہ کے مطابق ہاؤسنگ اسکیم ہذا میں کل رہائشی پلاٹوں کی تعداد 632 ہے جس میں سے 408 الاٹ کیے جا چکے ہیں جن کا قبضہ الاٹیوں کو دیا جا چکا ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ یہ بقیہ کل رہائشی پلاٹس 224 ہیں جن میں سے 17 پلاٹس فوجی کوٹہ اور 11 پلاٹس گورنر کوٹہ کے لیے مختص ہیں۔ 136 پلاٹوں کی قرعہ اندازی مورخہ 25-03-2010 کو ڈسپوزل آف لینڈ بائی ڈویلپمنٹ اتھارٹیز ریگولیشن رولز 2002 کے تحت ہو چکی ہے ان پلاٹوں کی الاٹمنٹ بوجہ Verification و منظوری ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی زیر التواء ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

ضلع سرگودھا-3 مرلہ سکیم سلانوالی میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*9587: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 3 مرلہ سکیم سلانوالی ضلع سرگودھا 58 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم پر تین تین مرلے کے 1530 پلاٹ بنائے جائیں گے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کے لئے قبرستان، پارک، سکول اور مساجد کے لئے کوئی نشاندہی نہیں کی گئی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکیم میں قبرستان، پارک، سکول اور مسجد کے لئے بھی جگہیں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔

(ب) اسکیم ہذا میں منظور شدہ نقشہ کے تحت 3,3 مرلہ کے تقریباً 1424 رہائشی پلاٹ مہیا کئے گئے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے اسکیم ہذا کے منظور شدہ نقشہ کے مطابق قطعات اراضی برائے مسجد سکول قبرستان اور پارک مختص کیے گئے ہیں۔

(د) جیسا کہ جزو(ج) میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

لاہور۔ایل ڈی اے کی سکیم میں آنے والے رقبہ کے مالکان کو معاوضہ دینے کی تفصیلات

*9696: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور میں پنڈ ہنجروال نیاز بیگ کا بہت سا کاشتکاری رقبہ ایل ڈی اے سکیم میں آگیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن کاشتکاروں کا رقبہ ایل ڈی اے کی منظور شدہ سکیم میں ہے ان لوگوں کو معاوضہ نہیں دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور میں پنڈ ہنجروال نیاز بیگ کا بہت سا کاشتکاری رقبہ ایل ڈی اے کی سکیم میں آگیا ہے۔

(ب) ایل ڈی اے نے جوہر ٹاؤن کے نام سے ایک ہاؤسنگ سکیم بنا رکھی ہے سکیم میں دیگر موضع جات کے علاوہ موضع ہنجروال کی زمین بھی شامل ہے جن مالکان اراضی (کاشتکاروں) سے زمین حاصل کی گئی ہے ان کو حسب ضابطہ معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے جو کہ ایک جاری عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

لاہور شہر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*9697: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام انتہائی ناقص ہے جسکی وجہ سے لاہور شہر کی عوام پائپ لائن اور واٹر سپلائی لائن کا آمیزش شدہ بدبودار پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زنگ آلودہ، بدبودار اور گندا پانی پینے کی وجہ سے عوام معدہ، جگر، ہیپاٹائٹس اے بی سی اور گردوں جیسی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں واسا کے فیلڈ سٹاف کو ریکوری کے لئے اعزازیہ بھی دیا جاتا ہے کیا حکومت واٹر سپلائی کا نظام بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی واسا کی اولین ترجیح ہے۔ واٹر سپلائی اور سیوریج کی لائنیں ایک دوسرے کے متوازی بچھائی جاتی ہیں لہذا سیوریج کے پانی کا واٹر سپلائی کے پانی میں آمیزش کا ہونا ناممکن ہے۔ اس کی دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ سیوریج کا پانی گریویٹی (Gravity) کے تحت چلتا ہے جبکہ واٹر سپلائی لائن کے اندر پریشر ہوتا ہے جس سے سیوریج کے پانی کی واٹر سپلائی کے پانی میں آمیزش ہونے کے امکانات نہایت کم ہو جاتے ہیں البتہ اگر کسی گھر کا کنکشن ان کی ہودی میں سے گزر رہا ہو تو اس کا اندیشہ ہوتا ہے کہ گھریلو پانی کے پائپ کے لیکیج ہونے کی وجہ سے یہ معاملہ پیش آ جائے۔ اس کے لیے واسا نے 2.5 لاکھ واٹر کنکشن کو تبدیل کرنا ہے جن کے اکثر کام ٹھیکیداروں کو الاٹ ہو چکے ہیں اور ان پر بتدریج کام جاری ہے۔ اس کے باوجود اگر کسی علاقے سے گندے پانی کی فراہمی کی شکایت آئے تو واسا کی ٹیم جو کہ کیمسٹ کے زیر نگرانی کام کرتی ہے متعلقہ علاقے کے پانی کے نمونے حاصل کرتی ہے ان نمونوں کو واسا کی لیبارٹری میں ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور اگر پانی میں کسی قسم کی آلودگی ہو تو متعلقہ سب ڈویژن کے متاثرہ علاقے میں واٹر سپلائی کی لائنوں کی فلشنگ، صفائی اور کلورینیشن کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ پھر دوبارہ لیبارٹری میں ان علاقوں کے پانی کے نمونوں کی ٹیسٹنگ کی جاتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے نمونوں کی ان فٹ ہونے کی وجہ زیادہ تر صارف کے سروس پائپوں کا بوسیدہ ہونا ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ زنگ آلودہ بدبودار اور گندا پانی پینے کی وجہ سے عوام معدہ ،جگر، ہیپاٹائٹس اے اور گردوں جیسے امراض میں مبتلا ہو سکتے ہیں لیکن یہ بات بھی درست ہے کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی جیسے امراض پانی کے ذریعے نہیں پھیلتے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ درج بالا بیماریوں کی وجہ صرف پانی ہی نہیں ہے بلکہ اس کی اور بھی بہت ساری وجوہات ہیں جن میں ریڑھیوں پر دستیاب غیر معیاری مشروبات کی فروخت اور ان میں آلودہ برف

کا استعمال ہونا مختلف جگہوں پر کھانے کے ٹھیلے اور ہوٹلوں پر غیر معیاری کھانے اور ان کے گندے برتن جن کی مناسب صفائی نہ ہونا، ریڑھیوں پر کٹے ہوئے غیر معیاری پھل کی فروخت اور ان پر مکھیوں کا بھنبھنانا وغیرہ شامل ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ضلع لاہور میں واسا کے فیلڈ سٹاف کو ریکوری کے لیے اعزازیہ دیا جاتا ہے۔ لاہور میں لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے جو اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان میں پانی میں ہائپو کلورائیٹ محلول ملانا، پرانی و ناکارہ واٹر سپلائی لائنوں کو تبدیل کرنا، پائپ لائنوں کا گاہے بگاہے صاف کرنا اور رات کو پائپ لائنوں میں مثبت دباؤ رکھنا شامل ہے پائپ لائنوں اور واٹر کنکشنوں کی تبدیلی کے لیے رواں مالی سال حکومت پنجاب نے 245.703 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ 69 عدد پرانے ٹیوب ویلز جن کی میعاد ختم ہو چکی تھی ان کو 494.647 ملین روپے کے اخراجات سے تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو وافر مقدار میں صاف پانی مہیا کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2012)

فیصل آباد- شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے اٹھائے اقدامات کی تفصیلات

*9813: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد کی تقریباً 40 فیصد آبادی کو ایف۔ڈی۔اے کی طرف سے واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہت سے لوگ بہت تھوڑی گہرائی میں بورنگ کروا کر ڈونکی پمپ سے پانی حاصل کرتے ہیں جو نہایت مضر صحت ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ معقول انتظام نہ ہونے کی وجہ سے صنعتوں سے خارج کردہ کیمیکل ملا پانی زمین میں جذب ہو رہا ہے اور کم گہرائی میں بورنگ والے پانی میں مل کر فیصل آباد کی ایک بڑی آبادی کو خطرناک بیماریوں میں مبتلا کر رہا ہے؟

(د) کیاحکومت صورت حال کی بہتری کے لئے فوری اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2011 تاریخ ترسیل 6 اگست 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے واسا (ایف۔ڈی۔اے) فیصل آباد کی تقریباً 40% آبادی کو پانی کی سہولت میسر نہ ہے۔

(ب) فیصل آباد شہر کے زیادہ تر حصے میں زیر زمین پانی کھاری ہونے کی بنا پر پینے کے قابل نہ ہے لیکن وہ علاقے / آبادیاں جو نہر رکھ برانچ کے کنارے آباد ہیں زیر زمین پانی پینے کے قابل ہونے کی بنا پر لوگ پمپ کے ذریعے حاصل کرتے ہیں نہر کے کنارے سے حاصل کردہ پانی مضر صحت نہ ہے۔

(ج) فیصل آباد شہر میں نکاسی آب کا معقول انتظام ہے واسا فیصل آباد کسی شہری کو یا فیکٹری مالک کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ کیمیکل ملا پانی یا گھریلو پانی بور کر کے زمین میں جذب کرے اگر کوئی شہری غلط کام کرے گا تو اس کے خلاف محکمہ ماحولیات کے پاس قانونی کارروائی کرنے کا اختیار موجود ہے۔

(د) شہر کی پانی کی ضرورت 170 ملین گیلن کے مقابلے میں واسا کی موجودہ پیداواری استعداد 65 ملین گیلن ہے۔ پانی کی استعداد کو بڑھانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

واسا جاپانی حکومت کے تعاون سے نہر جھنگ برانچ کے ساتھ 25 عدد ٹیوب ویل لگا رہا ہے جس کا پانی ایک علیحدہ پمپ سٹیشن کے ذریعے سپلائی کیا جائے گا یہ ویل فیلڈ شہر سے تقریباً 13 کلو میٹر دور واقع ہے۔ یہ منصوبہ مارچ 2012 تک مکمل ہو جائے گا۔

نہر رکھ برانچ کے ساتھ 16 پرانے ٹیوب ویلز کے علاوہ 12 نئے ٹیوب ویلز لگائے جارہے ہیں اور 10 مزید ٹیوب ویلز فرانسیسی حکومت کے تعاون سے لگائے جائیں گے۔ اس کے

ساتھ ساتھ پرانے واٹر ورکس جھال خانوآنہ کواپ گریڈ کیا جارہاہے اس واٹر ورکس کے ساتھ ہی ایک نیا ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی فرانسیسی حکومت کے تعاون سے بنائے جانے کا منصوبہ ہے ان منصوبہ جات کی تکمیل سے اضافی 50 ملین گیلن یومیہ (Mgd) پانی دستیاب ہوگا۔اس میں سے 25 ملین گیلن رواں مالی سال میں دستیاب ہوسکے گا اور باقی 25 ملین گیلن 2014 میں مل سکے گا۔

اس کے علاوہ حکومت فرانس کے تعاون سے شروع ہونے والے منصوبے میں ایسے بہت سے مطالعہ جات اور اقدامات کیے جائیں گے جن کے ذریعے پانی کی سپلائی اور استعمال کی پیمائش کی جائے گی۔ ہر علاقہ کو اس کی ضرورت کے مطابق پانی فراہم کرنے کیلئے ضروری آلات نصب کیے جائیں گے اور واٹر سپلائی میٹر لگا کر میٹر کے مطابق بلنگ کی جائے گی ان اقدامات سے پانی کا غیر ضروری استعمال کم ہو جائے گا اور پانی کی تقسیم بھی کافی حد تک متوازن ہو جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2011)</u>

<u>لاہور۔ ٹھوکر نیاز بیگ چوک سے ملتان اور رائے ونڈ روڈ پر کالونیوں کی تفصیلات</u>

*9819: <u>محترمہ حمیرا اویس شاہد: </u> کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹھوکر نیاز بیگ چوک سے ملتان روڈ (لاہور کی حدود تک) اور رائے ونڈ روڈ پر رائے ونڈ تک کتنی ایسی کالونیاں ہیں جو کہ حکومت کی باقاعدہ منظوری سے شروع کی گئی ہیں اور وہاں مکانات کی تعمیر متعلقہ اداروں سے منظور شدہ نقشوں کے مطابق ہو رہی ہے؟

(ب) ان پرائیویٹ کالونیوں کی تکمیل کے بعد شہری سہولتوں کے تسلسل کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ٹھوکر نیاز بیگ چوک سے ملتان روڈ اور رائے ونڈ روڈ پر محکمہ ایل ڈی اے نے تقریباً 29 سکیمیں منظور کی ہیں کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پرائیویٹ سکیموں کے نقشہ جات ایل ڈی اے قوانین کے مطابق سوسائٹی / سکیم مالکان کے مہیا کردہ ملکیتی و دیگر کاغذات کی روشنی میں منظور کیے جاتے ہیں اور فیلڈ سٹاف اس بات کی نگرانی کرتا ہے کہ تعمیرات ایل ڈی اے سے منظور شدہ نقشہ جات کے مطابق تعمیر ہوں۔

(ب) ان پرائیویٹ سکیموں میں سکیم مالکان / سوسائٹی عہدیداران ڈویلپمنٹ کا کام مکمل کرواتے ہیں بعد ازاں ان میں ڈویلپمنٹ کے کام کی دیکھ بھال اور دیگر امور بھی ان سکیم مالکان / سوسائٹی عہدیداران کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2011)</u>

<u>لاہور۔ قینچی امر سدھو سے کاہنہ تک پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونیوں کی تفصیلات</u>

*9824: <u>محترمہ ماجدہ زیدی</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قینچی امر سدھو سے کاہنہ فیروزپور روڈ لاہور پر کتنی پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونیاں ہیں جو کہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہیں؟

(ب) کیا ان میں سے کچھ ایسی کالونیاں بھی ہیں جو کہ ایل ڈی اے کے کنٹرولڈ ایریا میں نہیں؟

(ج) ان پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونیوں میں شہری سہولیات کی فراہمی کس کی ذمہ داری ہوتی ہے اگر ان سہولیات کی فراہمی ڈویلپرز کی ذمہ داری ہوتی ہے تو کتنے عرصے بعد شہری سہولتوں کی دیکھ بھال حکومتی اداروں کی ذمہ داری میں آتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) قینچی چونگی امرسدھو سے کاہنہ فیروزپور روڈ پر 7 پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونیاں ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہیں۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چونگی امرسدھو سے کاہنہ فیروزپور روڈ کے مغربی جانب ایل ڈی اے کا کنٹرولڈ ایریا ہے جبکہ فیروزپور روڈ کے مشرقی جانب ٹی ایم اے اور ڈی ایچ اے کا کنٹرولڈ ایریا ہے۔ ایل ڈی اے کنٹرولڈ ایریا میں واقع ہاؤسنگ کالونیوں کی تفصیل جز والف کے جواب میں بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) بمطابق "پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010" مالکان / سپانسرز اپنی منظور شدہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں میں پانچ سال کے اندر شہری سہولیات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔

جہاں تک ان شہری سہولیات کی دیکھ بھال کا تعلق ہے تو یہ حکومتی اداروں کی ذمہ داری میں نہ آتا ہے بلکہ مذکورہ بالا رولز کی شق 49 کے تحت ترقیاتی کام کی تکمیل اور الاٹیز کو پلاٹ کا قبضہ دینے کے بعد ان پلاٹ مالکان کو ایسوسی ایشن سکیم کی دیکھ بھال و انتظامات کی ذمہ دار ہے (مذکورہ قانون کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

بمطابق پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کی منظوری کے وقت کل قابل فروخت رقبہ کا 20% (بیس فیصد) بحق محکمہ ایل ڈی اے برائے گارنٹی تکمیل ترقیاتی کام رہن رکھے جاتے ہیں اور ڈویلپرز / سپانسرز سکیم کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ عرصہ پانچ سال کے اندر ترقیاتی کام خود مکمل کرے۔ اگر سپانسرز سکیم مقررہ میعاد کے اندر ترقیاتی کام نہ کرتا ہے تو محکمہ ایل ڈی اے زیر دفعہ 35(5) پنجاب پرائیویٹ سکیم رولز کے تحت رہن شدہ پلاٹوں کو نیلام کر کے سکیم کے اندر ترقیاتی کام مکمل کرواتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)</u>

لاہور-عالم ٹاؤن میں سرکاری پانی کی تفصیلات

*9854: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عالم ٹاؤن دروغہ والا لاہور میں سرکاری پانی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ آبادی میں سرکاری پانی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، دروغہ والا میں واٹر سپلائی کی سہولت جزوی طور پر موجود ہے۔ عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ کی کل دس گلیاں ہیں جن میں چار گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی لائن پہلے سے موجود ہے۔ ان گلیوں کے رہائشی واسا کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(ب) عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، دروغہ والا کی بقایا چھ گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی نہیں ہے۔ ان گلیوں میں واٹر سپلائی کا پائپ بچھانے کے لیے تخمینہ 11,65,700/- روپے کا لگایا گیا ہے اور فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ گلیوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں بچھادی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2011)

ضلع قصور۔ ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*9901: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کے کتنے ملازمین کس کس گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) (i) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن قصور میں کل 98 ملازمین ریگولر/کنٹریکٹ پر مختلف گریڈ میں کام کر رہے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ii) ضلع قصور میں دفتر ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی میں 6 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ان ملازمین کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	عارضی / مستقل
1	سب انجینئر	11	مستقل
2	اکاؤنٹس کلرک	09	مستقل
3	جونیئر کلرک	07	مستقل
4	نائب قاصد	02	مستقل
5	چوکیدار	02	مستقل
6	سینیٹری ورکر	02	مستقل

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن قصور میں کل 98 ملازمین میں سے 71 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کررہے ہیں (تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ کوئی ڈیلی ویجز ملازم نہیں ہے۔

(ج) فی الوقت حکومت پنجاب کی کوئی مروجہ پالیسی نہیں ہے جس کے تحت کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

تحصیل چونیاں، واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کی تفصیلات

*9902: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چونیاں قصور میں 10-2009 میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنے واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں، ان علاقہ جات کے نام، تخمینہ لاگت سے علاقہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل چونیاں میں سال 10-2009 میں 4 عدد فراہمی آب سکیموں کے منصوبہ جات پر مبلغ 131.776 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی۔

(ب) دو منصوبہ جات مکمل ہوگئے ہیں جبکہ دو منصوبہ جات پر کام جاری ہے اور یہ اس مالی سال 12-2011 میں مکمل ہو جائیں گے۔

(ج) یہ منصوبہ جات مندرجہ ذیل علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں:-

	نام واٹر سپلائی سکیم	تخمینہ لاگت	اخراجات
1	واٹر سپلائی سکیم چونیاں	185.824ملین	56.764ملین
2	واٹر سپلائی الہ آباد	61.320ملین	46.687ملین
3	واٹر سپلائی سکیم کنگن پور	25.872ملین	24.051ملین
4	واٹر سپلائی سکیم سریسر ہتھاڑ	7.822ملین	4.274ملین

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

تحصیل گجرات، ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*9905: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل گجرات میں محکمہ کے کتنے ایسے ملازم ہیں جو ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں، گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) حکومت کب تک ان ملازمین کو ریگولر کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن گجرات میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد
1	کمیونٹی ڈویلپمنٹ آفیسر	17	01
2	جونیئر ریسرچ آفیسر	17	01
3	ڈیٹا انٹری آپریٹر	12	04
4	آٹو کیڈ آپریٹر	12	01

5	سب انجینئر	11	01
6	کمیو نٹی بیس موٹیوٹر	11	05
7	سروئیر	11	01
8	جونیئر کلرک	07	02
9	لیب اسسٹنٹ	07	01
10	پلمبر	05	01
11	ڈرائیور	04	01
12	نائب قاصد	01	01
13	مالی	01	02
14	چوکیدار	01	01
15	سینٹری ورکر	01	01
	کل تعداد		24ملازمین

(ب) یہ فیصلہ حکومت پنجاب نے پالیسی کے مطابق کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22 ستمبر2011)

ضلع گجرات، واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کی تفصیلات

*9906: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں 10-2009 میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنے واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر اس وقت کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں،ان علاقہ جات کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گجرات میں 10۔2009 میں 181.702 ملین روپے رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی

(ب) اس وقت مندرجہ ذیل (9) نو واٹر سپلائی کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔(1) شہر گجرات (2) شہر سرائے عالمگیر (3) گاؤں نسووالی سوہل خورد (4 وینس دھول (5) شیخ پور (6) کڑیانوالہ (7) ہررڑ (8) بھنگرانوالہ (9) چانگانوالی

جن میں (8) آٹھ واٹر سپلائی کی سکیمیں جون 2012 تک مکمل ہو جائیں گی اور شہر گجرات کی واٹر سپلائی سکیم جون 2013 تک مکمل ہو جائے گی۔

(ج) (1) شہر گجرات (2) شہر سرائے عالمگیر (3) گاؤں نسووالی سوہل خورد (4 وینس دھول (5) شیخ پور (6) کڑیانوالہ (7) ہررڑ (8) بھنگرانوالہ (9) چانگانوالی

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔واٹر سپلائی و سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*9909: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں 2008 سے 2010 تک کن کن علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی، علاقہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) جن علاقہ جات میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے، حکومت کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع سرگودھا میں 2008 سے 2010 تک واٹر سپلائی اور سیوریج کی جو سہولتیں جن علاقوں میں فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2008 سے 2010 میں مکمل ہونے والی سکیمز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) جن علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہیں ہے، ان علاقوں میں یہ سہولت بہم پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاہم اس کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

لاہور | مقصود احمد ملک
24 جنوری 2011 | سیکرٹری

بروز جمعرات 26 جنوری 2012 ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے
سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نوید انجم	3400۔3229
2	میاں شفیع محمد	3993
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	6481۔4470
4	محترمہ نسیم لودھی	6810۔6481
5	محترمہ آمنہ الفت	7194۔6868
6	چودھری محمد اسد اللہ	7604
7	محترمہ زوبیہ روباب ملک	9378۔8014
8	محترمہ ماجدہ زیدی	9824۔8622
9	سردار خالد سلیم بھٹی	8716
10	سید حسن مرتضیٰ	8745۔8744
11	محترمہ ثمینہ خاور حیات	9854۔8764
12	محترمہ ساجدہ میر	9176
13	رانا آصف محمود	9179
14	جاوید حسن گجر	9406۔9405
15	چودھری عامر سلطان چیمہ	9587۔9454
16	محترمہ سیمل کامران	9697۔9696
17	چودھری ظہیر الدین خان	9813
18	محترمہ حمیرا اویس شاہد	9819

9902۔9901	شیخ علاؤالدین	19
9906۔9905	محترمہ خدیجہ عمر	20
9909	جناب اعجاز احمد کاہلوں	21